دوسرے کی طرف سے سجدہ تلاوت کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قرآن خوانی میں سب لوگ پارے پڑھتے ہیں، کوئی ایک ان میں سے پورے چودہ سجدے کرلیتا ہے، تو کیا اس طرح سب کے سجدہ تلاوت ادا ہو گئے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عبادت بدنیہ میں نیابت جاری نہیں ہوتی، یعنی انہیں انجام دینے کے لیے بندہ کسی اور کو اپنا نائب نہیں بنا سکتا، بلکہ اسے خود ہی ادا کرنی ہوگی۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں جس مکلف یعنی عاقل بالغ نے آیت سجدہ تلاوت کی تو اس پر خود ہی سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے، اس کی طرف سے کوئی اور سجدہ تلاوت نہیں کر سکتا اور نہ ہی دوسرے کے ادا کرنے سے پڑھنے والے شخص کا سجدہ تلاوت ادا ہوگا۔

عبادت بدنیہ میں نیابت جاری نہیں ہوتی، جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے

”والبدنية المحضة لا تجوز فيها النيابة على الاطلاق لقوله عز وجل ﴿وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى﴾ الا ما خص بدليل وقول النبی صلی اللہ علیه وسلم (لا يصوم احد عن احد ولا يصلی احد عن احد) ای فی حق الخروج عن العهدة لا فی حق الثواب“

ترجمہ: جو محض بدنی عبادت ہو، اس میں مطلقا نیابت جائز نہیں، اللہ تعالی کے اس فرمان کی وجہ سے ﴿وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى﴾ ترجمہ: "اور یہ کہ انسان کے لئے وہی ہوگا جس کی اس نے کوشش کی"، مگر جو کسی دلیل سے خاص ہو جائے (اس میں نیابت درست ہوگی) اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے کہ "نہ کوئی کسی کی طرف سے روزہ رکھے، نہ کوئی کسی کی طرف سے نماز ادا کرے"، یہ فرمان اپنے اوپر لازم شدہ کام سے بری الذمہ ہونے کے حق میں ہے، نہ کہ ثواب کے حق میں۔ (یعنی کوئی کسی کی طرف سے نماز پڑھ کر یا روزہ رکھ کر اس کو بری الذمہ نہیں کر سکتا، بلکہ اس کو خود رکھنا ہوگا پھر بری الذمہ ہوگا، لیکن نماز، روزہ کا ثواب پہنچا سکتا ہے۔) (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 212، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4430

تاریخ اجراء: 21 جمادی الاولی 1447ھ/13 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net